

جنرل ہسپتال میں شوگر کے مریضوں کیلئے نلیحدہ وارڈ کے قیام کا اعلان
 ذیابیطس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، طرز زندگی بدلنا ہوگا: پرنسپل پی جی ایم آئی
 ایک ہزار سے زائد مریضوں کا مفت طبی معائنہ، تشخیصی ٹیسٹ اور گلوکومیٹر تقسیم
 سادہ غذا، سیر، ورزش اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ہوں گی، آگاہی واک اور سیمینار میں طبی ماہرین کی گفتگو
 بچوں کو دودھ پلانے والی ماؤں میں موٹاپے کا امکان کم، وہ شوگر سمیت کئی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں: پروفیسر الفریڈ ظفر

لاہور 22 نومبر:..... جنرل ہسپتال میں قائم شوگر کلینک میں ایک ہزار سے زائد مریضوں کا مفت چیک اپ، تشخیصی ٹیسٹ کرنے
 کے علاوہ گلوکومیٹر بھی دیئے گئے جبکہ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سردار افریڈ ظفر نے ایل جی ایچ میں ذیابیطس کے مریضوں کو بہتر سے بہتر
 طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے سٹیٹ آف دی آرٹ الگ وارڈ "اینڈوکرنا لوجی" بنانے کا اعلان کر دیا جو اس بیماری میں مبتلا افراد
 کے لئے تازہ ہوا کے جوئے سے کم نہیں۔ اس سلسلے میں گزشتہ روز ذیابیطس سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کیلئے بھرپور واک اور سیمینار
 کا انعقاد کیا گیا جس میں پروفیسر آف میڈیسن ڈاکٹر طاہر صدیقی، ڈاکٹر عظیم الدین لکھوی، ڈاکٹر عمران حسن خان، ایم ایس ڈاکٹر
 محمود صلاح الدین، ڈاکٹر ملیحہ جمید، ڈاکٹر سلمان حاکم، ڈاکٹر شیراز انجم، ڈاکٹر رانا آصف صغیر اور سینئر ڈاکٹرز کے علاوہ نرسنگ سٹاف
 ، پیرامیڈیکس اور مریضوں و ان کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے ذیابیطس سے پیدا ہونے والی
 پیچیدگیوں، علامات اور بچاؤ کے طریقے سے متعلق بیٹرز، پلے کارڈز اور ہینڈ بکس اٹھار کھے تھے۔ اس موقع پر شوگر کے مرض میں مبتلا
 افراد نے جنرل ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے الگ وارڈ قائم کرنے کے اقدام کو سراہا۔

آگاہی واک میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ پروفیسر سردار افریڈ ظفر کا
 کہنا تھا کہ ذیابیطس کی بیماری کے بارے میں زیادہ سے زیادہ آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے، لوگوں کو طرز زندگی بدلنا ہوگا اور
 سادہ غذا، سیر و ورزش اور ایسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ہوگی جن سے وہ اس خطرناک بیماری سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔ انہوں نے کہا
 کہ جو مائیں بچوں کو خود دودھ پلاتی ہیں ان میں موٹاپے کا امکان کم ہوتا اور وہ شوگر سمیت کئی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔ پرنسپل
 نے بتایا کہ 1996ء صرف 8 ملین افراد ذیابیطس کا شکار تھے جن کی تعداد اب 26 ملین ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زندہ رہنے
 کیلئے صرف کھانے کی بجائے ہمیں کھانے کیلئے زندہ رہنے کی پالیسی چھوڑنا ہوگی اور روزانہ کی بنیاد پر سیر اور ورزش کو معمول بنانا ہوگا
 سیمینار میں اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر عظیم الدین لکھوی نے کہا کہ بیکری کی اشیاء اور پیک جو سب بھی شوگر کا باعث
 بنتے ہیں، لوگوں کو پھلوں اور سبزیوں سمیت قدرتی اشیاء کی طرف راغب ہونا چاہیے۔ پروفیسر طاہر صدیقی اور دیگر مقررین نے کہا
 کہ متوازن غذا اور ورزش ذیابیطس کو روکنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ امید، ہمت اور یقین سے ہی شوگر کے مرض کا مقابلہ کیا جاسکتا
 ہے، کم کھائیں اور زیادہ پیدل چلنے کو معمول بنائیں۔ سیمینار سے پروفیسر محمود مصمن، ڈاکٹر اورنگزیب افضل و دیگر شعبوں کے ڈاکٹرز
 نے بھی مرض کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کیا۔